

5126 - قرآن کریم میں سجدہ تلاوت کے مقام

سوال

وہ کونسی آیات ہیں جن میں سجدہ کرنا ضروری ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قرآن مجید میں پندرہ جگہ پر سجدہ کرنا ضروری عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن میں پندرہ سجدے پڑھائے ، ان میں سے تین مفصل اور سورۃ الحج میں دو سجدے ہیں - رواہ ابوداؤد ، ابن ماجہ ، مستدرک الحاکم ، دارقطنی ، نے روایت کی اور منذری اور امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے حسن کہا ہے -

اور وہ پندرہ سجدے مندرجہ ذیل ہیں :

- 1 - ان الذین عند ربہم لایستکبرون عن عبادتہ ویسبحونہ ولہ یسجدون (یقیناً جو آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں اور اس کو سجدہ کرتے ہیں) الاعراف (206)
- 2 - ولہ یسجد من فی السماوات والارض طوعا وکرها وظلالہم بالغدو والاصال اللہ ہی کے لیے زمین اور آسمان کی سب مخلوق خوشی اور ناخوشی سے سجدہ کرتی ہے ، اور صبح وشام ان کے سائے بھی - الرعد (15) -
- 3 - ولہ یسجد ما فی السماوات وما فی الارض من دابة والملائکۃ وہم لایستکبرون (یقیناً آسمان وزمین کے کل جاندار اور تمام فرشتے اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ کرتے ہیں اور ذرا بھی تکبر نہیں کرتے) النحل (49) -
- 4 - قل آمنوا بہ او لا تؤمنوا ان الذین اوتوا العلم من قبلہ اذا یتلى علیہم یخرون علیہم للانقان سجدا (کہہ دیجئے ! تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ ، جنہیں اس سے پہلے علم دیا گیا ہے ان کے پاس تو جب بھی اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں) الاسراء (107) -
- 5 - اذا تتلى علیہم آیات الرحمن خروا سجدا وبکیا (ان کے سامنے جب اللہ رحمان کی آیتوں کی تلاوت کی جاتی تھی تو یہ سجدہ کرتے روتے گڑگڑاتے گر پڑتے تھے) مریم (58) -

6 - الم تر ان الله يسجد له من فى السموات ومن فى الارض والشمس والقمر والنجوم والجبـال والشجر والدواب وكثير من الناس وكثير حق عليه العذاب ومن يهن الله فما له من مكرم ان الله يفعل مايشاء (كيا تو ديكھ نہيں رہا كہ سب آسمان والے اور زمين والے ، اور سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان بھى اللہ كے سامنے سجدہ كرتے ہيں ہاں بہت سے وہ بھى ہيں جن پر عذاب كا مقولہ ثابت ہوچكا ہے ، جسے اللہ تعالٰی ذليل كرے اسے كوء بھى عزت دينے والا نہيں ، يقينا اللہ تعالٰی جو چاہتا كرتا ہے) الحج (18) -

7 - يا ايهاالذين آمنوا اركعوا واسجدوا واعبدوا ربكم وافعلوا الخير لعلكم تفلحون (اے ايمان والو ! ركوع و سجدہ كرتے رہو اور اپنے رب كى عبادت ميں لگے رہو اور نيك كام كرتے رہو تا كہ تم كامياب ہو جاؤ) الحج (77)

8 - واذا قيل لهم اسجدوا للرحمن قالوا وما الرحمن انسجد لما تامرنا وزادهم نفورا (اور جب بھى ان سے رحمن كو سجدہ كرنے كا كہا جاتا ہے تو جواب ديتے ہيں رحمن كيا ہے ؟ كيا ہم اسے سجدہ كريں جس كا تو ہم ميں حكم دے رہا ہے اور اس (تبليغ) نے ان كى نفرت ميں مزيد اضافہ كر ديا) الفرقان (60)

9 - الا يسجدوا لله الذى يخرج الخبء فى السموات والارض ويعلم ما تخفون وما تعلنون (كہ اسى اللہ تعالٰی كے ليے سجدے كريں جو آسمانوں اور زمينوں كى پوشيدہ چيزوں كو نكالتا ہے ، اور جو كچھ تم چھپاتے اور ظاہر كرتے ہو وہ سب جانتا ہے) النمل (25) -

10 - انما يؤمن بآياتنا الذين اذا ذكروا بها خروا سجدا وسبحوا بحمد ربهم وهم لا يستكبرون (ہمارى آيتوں پر وہى ايمان لاتے ہيں جنہيں جب كبھى اس كى نصيحت كى جاتى ہے تو وہ سجدے ميں گر پڑتے ہيں اور اپنے رب كى حمد كے ساتھ اس كى تسبيح پڑھتے ہيں اور تكبر نہيں كرتے) السجدة (15) -

11 - وظن داود انما فتناه فاستغفر ربه وخر راكعا واناب (اور داود عليه السلام سمجھ گئے كہ ہم نے انہيں آزمايا ہے ، پھر تو وہ اپنے رب سے استغفار كرنے لگے اور عاجزى كرتے ہوئے گر پڑے اور پورى طرح رجوع كيا) ص (24) -

12 - ومن آياته الليل والنهار والشمس والقمر لاتسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذى خلقهن ان كنتم اياه تعبدون (اور دن رات اور سورج چاند بھى اللہ تعالٰی كى نشانيوں ميں سے ہيں ، تم سورج كو سجدہ نہ كرو اور نہ ہى چاند كو بلکہ اللہ تعالٰی كو سجدہ كرو جس نے ان سب كو پيدا فرمايا ہے ، اگر تم اسى كى عبادت كرتے ہو) فصلت (37) -

13 - فاسجدوا لله واعبدوا (تو اللہ ہى كو سجدہ كرو اور اس كى ہى عبادت كرو) النجم (63) -

14 - اذا قرئ عليهم القرآن لا يسجدون (اور جب ان پر قرآن پڑھا جات ہے تو وہ سجدہ نہيں كرتے) الانشقاق (21)

15 - كلا لا تطعه واسجد واقترب خبردار ! اس كا كہنا ہرگز نہ ماننا اور سجدہ كراور قريب ہوجا) العلق (19) - فقہ

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تمام المنة میں اس پر تعلیق لگاتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ہرگز حسن نہیں ہوسکتی کیونکہ اس میں مجہول راوی ہیں ، حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے " التلخیص " میں منذری اور نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تحسین کو نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ : اور عبدالحق اور ابن قطان نے اسے ضعیف کہا ہے ، اس کی سند میں عبد اللہ بن منین جو کہ مجہول ہے اور اس سے روایت کرنے والا حارث بن سعید العتقی بھی غیر معروف ہے ۔

اور ابن ماکولا کا کہنا ہے کہ : اس حدیث کے علاوہ اس کی کوئی اور حدیث نہیں ہے ۔

اسی لیے طحاوی نے یہ اختیار کیا ہے کہ سورة الحج کے آخر میں دوسرا سجدہ نہیں ، اور محلی میں یہی مذهب ابن حزم نے اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ : اس لیے کہ اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی صحیح حدیث ثابت نہیں اور نہ ہی اس پر اجماع ہے ، لیکن عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور عبد اللہ بن عمر اور ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس میں سجدہ ثابت ہے ۔

پھر ابن حزم کتاب میں باقی سجود کی مشروعیت کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں پہلے دس سجود کی مشروعیت پر اتفاق ہے ، اور اسی طرح طحاوی نے بھی شرح المعانی (1 / 211) میں اس پر اتفاق نقل کیا ہے ، لیکن انہوں نے سورة فصلت (حم السجدة) کے سجدہ کے بدلے میں سورة " ص " کا سجدہ ذکر کیا ہے ، پھر بعد میں ان دونوں سجود کو صحیح اسناد کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت کرتے ہوئے کہا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورة " ص " النجم " اور " انشقاق " اور اقراء " میں سجدہ کیا ، اور یہ تینوں آخری سجدے سور مفصل میں ہیں جس کا ذکر حدیث عمرو جو کہ ابھی ذکر کی گئی ہے ۔

تو مجموعی طور پر اس حدیث مع اسناد ضعیف ہونے کے باوجود اس کے عمل پر امت کا اتفاق ہے ، اور احادیث صحیحہ باقی سجود سورة الحج کے دوسرے سجدہ کے علاوہ کی شاہد ہیں ، سورة الحج کے دوسرے سجدہ کی سنت صحیحہ سے کوئی شہادت نہیں ملتی ، الا یہ کہ بعض صحابہ کا اس پر عمل ہے ، جو کہ اس کی مشروعیت پر دال ہے اور جبکہ خاص کر اس کی کوئی مخالفت نہیں ملتی ۔

تو خلاصہ یہ ہے قرآن کریم میں پندرہ سجدے ہیں جو کہ ابھی اوپر ذکر کیے گئے ہیں ۔

واللہ تعالیٰ اعلم ۔